كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاء ذَكَرَهُ

یوں (ہرگز) نہیں! یہ (قرآن) تو سمجھوتی (نصیحت) ہے۔ پھر جو کوئی چاہے اس کو پڑھے،

عَبَسَ

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَبَسَ وَتَوَلَّى (١)

تیوری چڑھائی اور منہ موڑا،

أَن جَاءهُ الْأَعْمَى (٢)

اس سے کہ آیا اس کے پاس اندھا۔

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّى (٣)

اور تجھ کو کیا خبر ہے؟ شاید کہ وہ سنورتا۔

أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ الذِّكْرَى (٤)

یا سنتا (نصیحت) تو کام آتا اس کے سمجھانا۔

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَى (٥)

وہ جو پرواہ نہیں کرتا،

فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّى (٦)

سو تو اسکی فکر میں ہے،

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّى (٧)

اور تجھ پر گناہ نہیں کہ وہ نہیں سنورتا۔

وَأَمَّا مَن جَاءكَ يَسْعَى (٨)

اور وہ جو آیا تیرے پاس دوڑتا،

وَهُوَ يَخْشَى (٩)

اور وہ ڈرتا ہے (اللہ سے)۔

فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّى (١٠)

سو تو اس سے تغافل (بے رخی) کرتا ہے۔

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ (١١)

یوں (ہرگز) نہیں! یہ (قرآن) تو سمجھوتی (نصیحت) ہے۔

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ (١٢)

پھر جو کوئی چاہے اس کو پڑھے،

فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ (١٣)

لکھی ہے ادب کے ورقوں (صحیفوں) میں،

مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ (١٤)

اونچے دھرے (بلند مرتبہ) ستھرے (پاکیزے)،

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ (١٥)

ہاتھوں میں لکھنے والوں کے،

كِرَامٍ بَرَرَةٍ (١٦)

جو سردار ہیں نیک۔

قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ (١٧)

مارا جائے آدمی کیسا ناشکرا ہے؟

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ (١٨)

کس چیز سے بنایا (پیدا کیا) اسکو؟

مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ (١٩)

ایک بوند سے۔ بنایا، پھر اندازہ رکھا اسکا،

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ (٢٠)

پھر راہ (زندگی کی) آسان کردی اسکو۔

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ (٢١)

پھر اس کو مردہ کیا، پھر قبر میں رکھوایا۔

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ (٢٢)

پھر جب چاہا اس کو اٹھا نکالا۔

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ (٢٣)

کوئی نہیں! پورا نہ کیا جو اس کو فرمایا،

فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَى طَعَامِهِ (٢٤)

اب نگاہ کرے آدمی اپنے کھانے کو،

أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا (٢٥)

کہ ہم نے ڈالا پانی اوپر سے،

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا (٢٦)

پھر چیرا زمین کو پھاڑ کر،

فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا (٢٧)

پھر اُگایا اس میں اناج،

وَعِنَبًا وَقَضْبًا (٢٨)

اور انگور اور ترکاری،

وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا (٢٩)

اور زیتون اور کھجوریں،

وَحَدَائِقَ غُلْبًا (٣٠)

اور باغ گھنے،

وَفَاكِهَةً وَأَبًّا (٣١)

اور میوہ، اور دوب (چارہ)،

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ (٣٢)

کام چلانے کو تمہارا اور تمہارے چوپایوں کا۔

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ (٣٣)

پھر جب آئے وہ غل (بہرہ کردینے والی آواز)،

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ (٣٤)

جس دن بھاگے مرد اپنے بھائی سے،

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ (٣٥)

اور اپنے ماں باپ سے،

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ (٣٦)

اور اپنی ساتھ والی (بیوی) سے، اور بیٹوں سے۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ (٣٧)

ہر مرد کو ان میں سے اس دن ایک فکر لگا ہے، جو اس کو بس ہے۔

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ (٣٨)

کتنے منہ اس دن روشن ہیں،

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ (٣٩)

ہنستے خوشیاں کرتے۔

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ (٤٠)

اور کتنے منہ، اس دن ان پر گرد پڑی ہے،

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ (٤١)

چڑھی آتی ہے ان پر سیاہی،

أُوْلَئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ (٤٢)

وہ لوگ وہی ہیں، جو منکر ہیں، ڈھیٹھ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com